شعبان المعظم کے واقعات

<"xml encoding="UTF-8?>

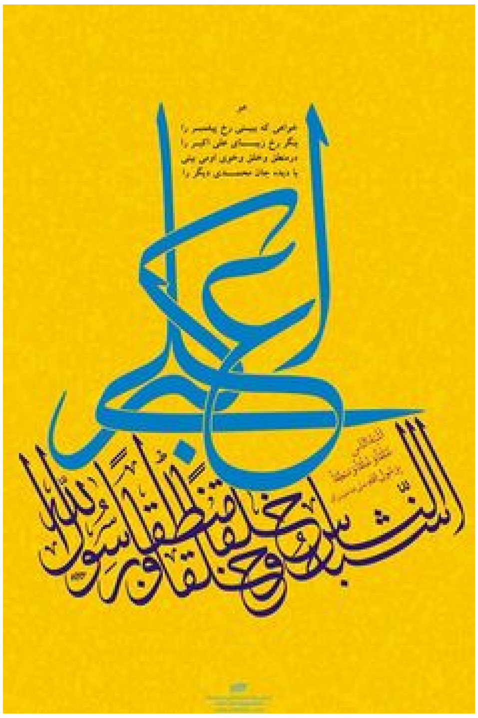

شعبان المعظم کے واقعات

یکم شعبان

وفات آیت اللہ محمدحسن نجفی اصفہانی (آیۃ اللّٰہ شیخ محمد حسن بن شیخ باقر بن شیخ عبد الرحیم بن آقامحمد بن ملا عبد الرحیم شریف اصفہانی المعروف صاحب الجواہر) (مؤلف جواھر الکلام فی شرح شرائع الاسلام)(1266ہجری 12 جون 1850عیسوی)

دو شعبان

روزے کے وجوب کا آغاز (2ہجری بمطابق 1 فروری 624عیسوی)

معتز عباسی کا انتقال بسوئے یوم الحساب (255ہجری بمطابق 20 جولائی 869عیسوی)۔

معتز عباسی امام علی النقی الہادی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کا ہم عصر تھا۔ امام ہادی(ع) اسی کے حکم پر معتمد عباسی کے ہاتھوں مسموم اور شہید ہوئے، اس نے امام(ع) کو بہت زیادہ آزار و اذیت کا نشانہ بنایا اور کئی مرتبہ قید بھی کیا اور آپ کے قتل کا حکم دیا لیکن قتل کی سازش سے قبل ہی وہ عباسی دربار پر مسلط ترکوں کے ہاتھوں نہایت بےدردی سے زندہ در گور کرکے قتل کیا گیا۔

ولادتِ خواجہ عبداللہ انصاری(296ہجری بمطابق یکم مئی 909عیسوی) شیخ‌الاسلام ابواسماعیل عبداللّٰہ بن ابی‌منصور محمد المعروف "پیر ہرات"، "پیر انصار" اور "انصاری ہروی"، عالم او عارف و صوفی تھے۔ ہرات میں پیدا ہوئے اور ان کا شمار مشہور صحابی ابو ایوب انصاری کی اولاد میں ہوتا ہے۔ ان کی والدہ کا تعلق بلخ سے تھا اور وہ عربی اور فارسی میں شاعری کرتے تھے اور فقہ احمد بن حنبل کے پیروکار تھے۔

تین شعبان

ولادت امام حسین (3ہجری 11جنوری 626عیسوی)
مشہور یہی ہے کہ امام حسین علیہ السلام 3 شعبان سنہ 4 ہجری (11 جنوری 626عیسوی) کو مدینہ میں پیدا ہوئے ہیں تا ہم آپ کی تاریخ ولادت کے سلسلے میں روایات مختلف ہیں۔ امام حسن عسکری علیہ السلام اس روز روزہ رکھتے تھے اور دعا پڑھتے تھے جس میں آپ اس مولود شریف کے فضائل اور آپ کی شہادت کی عظمت بیان کرتے تھے۔
امام حسین علیہ السلام کا مکہ میں داخلہ (60ہجری بمطابق 12 مئی 680عیسوی)
امام حسین تین شعبان سنہ 60ہجری کی شب کو مکہ میں وارد ہوئے جب کہ اس آیت کریمہ کی تلاوت کررہے تھے: "وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاء مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاء السَّبِيلِ"۔[1] (ترجمہ: اور جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوئے تو کہا امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھے راستے کی طرف لے جائے گا)
مکی عوام کو آپ کی آمد کی اطلاع ملی تو آپ کی رہائشگاہ پر حاضریوں کا سلسلہ شروع ہوا اور سب آپ سے ملے۔ عبد اللہ بن زبیر بھی ۔ جو مسلسل کعبہ کے قریب طواف اور عبادت میں مصروف رہتا تھا، عوام کی جماعت کے ہمراہ امام(ع) کے پاس حاضر ہوا کرتا تھا؛ کبھی دو روز مسلسل اور کبھی ہر دو روز ایک بار؛ لیکن مکہ میں امام حسین علیہ السلام کی موجودگی اس پر بہت بھاری تھی کیونکہ وہ حجاز کے عوام سے بیعت لینے کا منصوبہ بنا چکا تھا اور جب تک امام حسین مکہ میں موجود رہتے اس کے لئے عوام سے بیعت لینا ممکن نہ تھا اور عوام کی رغبت امام حسین کی طرف کہیں زیادہ تھی اور فرزند رسول(ص) حضرت سید الشہداء کی شان و منزلت برتر و بالاتر تھی۔
وفاتِ ام کلثوم بنت محمد (7یا9ہجری بمطابق 9 دسمبر 628 یا 18 نومبر 630ہجری)
ولادت آیت اللہ سید حسین خادمی(1319ہجری بمطابق 13 جنوری 1864عیسوی)
چار شعبان
ولادت ابوالفضل العباس(ع) (26ہجری بمطابق 18 مئی 647عیسوی)
حضرت ابو الفضل سنہ 26 ہجری میں پیدا ہوئے، ان کی والدہ ام البنین (فاطمہ بنت حزام بن خالد بن ربیعۃ بن عامر) تھیں۔ آپ کا ایک لقب قمر بنی ہاشم ہے۔ آپ نے عمر کے پہلے 14 برس اپنے والد امیرالمؤمنین(ع) میں گذارے اور باقی 20 سال بھائیوں کے سائے میں رہے۔ اطاعت امام آپ کی وجہ شہرت اور سبب کمال ہے۔
پانچ شعبان
ولادت امام زین العابدین علیہ السلام(ع)(38ہجری بمطابق 9 جنوری 659عیسوی)
قول مشہور یہ ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام سنہ 38 ہجری میں پیدا ہوئے ہیں اور اس صورت میں آپ نے امام علی علیہ السلام، امام حسن مجتبی علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی حیات اور ادوار امامت کا ادراک کیا ہے اور معاویہ کی طرف سے عراق اور دوسرے علاقوں کے شیعیان آل رسول(ص) کو تنگ کرنے اور ان پر دباؤ بڑھانے کی سازشوں کا مشاہدہ کرتے رہے ہیں؛ گوکہ بعض تاریخی منابع نے قولِ مشہور کے برعکس آپ کی عمر کم بتائی ہے اور آپ کی ولادت سنہ 48ہجری کے لگ بھگ بتائی ہے۔
چھ شعبان
وفاتِ آیت اللہ سید عباس حسینی کاشانی(1431ہجری بمطابق 18جولائی 2010عیسوی)
سات شعبان
وفاتِ آیت اللہ سید یوسف مدنی تبریزی(1434ہجری بمطابق 16جون 2013عیسوی)

نو شعبان

امام حسین علیہ السلام کا عقیقہ (3ہجری بمطابق 28 جنوری 625عیسوی)

وفاتِ قاضی ابن براج(481ہجری بمطابق 3نومبر 1088عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ میرزا مہدی آشتیانی(1372ہجری بمطابق 24 اپریل 1953عیسوی)

دس شعبان

چوتھے اور آخری نائب خاص ابو الحسن علی بن محمد سَمَری کے نام ان کی وفات سے 6 دن قبل امام زمانہ کی آخری توقیع شریف (329ہجری بمطابق 15 مئی 641عیسوی)۔ یہ توقیع در حقیقت امام زمانہ(ع) کی طرف سے غیبت کبری کے آغاز کا اعلان تھا۔

گیارہ شعبان

ولادت حضرت علی اکبر(ع)(32ہجری بمطابق 20 مارچ 653عیسوی)

وفاتِ علامہ محمدتقی مجلسی(1070ہجری بمطابق 22 اپریل 1660عیسوی) علامہ محمد تقی، علامہ محمد باقر مجلسی صاحب البحار کے والد تھے۔

بارہ شعبان

وفات سید علی سید الاطباء مرعشی؛ شیعہ فقیہ، طبیب اور آیت اللہ شہاب الدین مرعشی کے دادا1316ھ بمطابق (26 دسمبر 1898ء)

وفاتِ آیت اللہ شیخ محمدتقی نجفی اصفہانی(1332ہجری بمطابق 6 جولائی 1914عیسوی)

وفات علامہ سید علی اظہر: موسس ادارہ اصلاح و الشیعہ1352ھ بمطابق (1 دسمبر 1933ء)

وفات حسین حلی 1394ھ بمطابق (31 اگست 1977ء)

شہادت سید عباس موسوی حزب اللہ لبنان کے مؤسسین کا ممبر اور پہلا سیکرٹری جنرل 1412ھ بمطابق (16 فروری 1992ء)

وفات سید محمدعلی علوی گرگانی، قم میں شیعہ مرجع تقلید 1443ھ بمطابق (15 مارچ2022ء)

13 شعبان

ولادت آیت اللہ سید عبداللہ شیرازی(1309ہجری بمطابق 13 مارچ 1892عیسوی)

چودہ شعبان

وفاتِ آیت اللہ میرزا آقا ترابی(1382ہجری بمطابق 10 جنوری 1963عیسوی)

پندرہ شعبان

مفصل مضمون:پندرہ شعبان

ولادت امام مہدی(عج)(255ہجری بمطابق 2 اگست 969عیسوی)

وفاتِ علی بن محمد سمری نائب امام زمانہ(عج)(329ہجری بمطابق 20 مئی 941عیسوی) آپ چوتھے اور آخری نائب خاص تھے۔

وفاتِ آیت اللہ شیخ علی اکبر الہیان(1380ہجری مطابق 2فروری 1961عیسوی)

ولادت آیت اللہ محمدمہدی ربانی املشی(1313ہجری بمطابق 31جنوری 1896عیسوی)

وفاتِ حجت الاسلام والمسلمین شیخ احمد کافی(1398ہجری بمطابق 21 جولائی 1978عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ حسن نوری ہمدانی(1411ہجری بمطابق 2 مارچ 1991عیسوی)

17 شعبان

وفاتِ آیت اللہ حسنعلی اصفہانی(نخودکی)(1361ہجری بمطابق 30 اگست 1942عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ ملاعلی آخوند ہمدانی(1398ہجری بمطابق 23جولائی 1978عیسوی)

اٹھارہ شعبان

وفاتِ حسین بن روح نوبختی نایب امام زمان(عج)(326ہجری بمطابق 25 جون 938 عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ ملامہدی نراقی(1209ہجری بمطابق 10 مارچ 1795عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ حسن سعید تہرانی(1416ہجری بمطابق 10 جنوری 1996عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ سید عباس صدر حسینی(1432ہجری بمطابق 20جولائی 2011عیسوی)

انیس شعبان

جنگ بنی المصطلق(6ہجری بمطابق 6جنوری 628عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ حسنعلی مروارید(1425ہجری بمطابق 4 اکتوبر 2004عیسوی)

بیس شعبان

وفاتِ آیت اللہ ملامحمد آخوند کاشی(1333ہجری بمطابق 3جولائی 1915عیسوی)

اکیس شعبان

وفاتِ ابن شہر آشوب(588ہجری بمطابق 9ستمبر 1192عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ محمدجواد بلاغی(1352ہجری بمطابق 10دسمبر 1933عیسوی)

بائیس شعبان

وفاتِ آیت اللہ سید محمدجواد موسوی غروی(1426ہجری بمطابق 27ستمبر 2005عیسوی)

وفاتِ آیت اللہ سید علی نقی فیض الاسلام(1405ہجری بمطابق 14 مئی 1985عیسوی)

تئیس شعبان

شہادت آیت اللہ سید محمد حسینی بہشتی و یارانش(1401ہجری بمطابق 28جون 1981عیسوی)

چھبیس شعبان

وفاتِ آیت اللہ سید مہدی روحانی(1421ہجری بمطابق 24 نومبر 2000ہجری)

شہادت آیت اللہ سید مہدی حکیم(1409ہجری بمطابق 3 اپریل 1989عیسوی)

ستائیس شعبان

وفاتِ آیت اللہ ملاحسینقلی ہمدانی(1311ہجری بمطابق 6مارچ 1894عیسوی)

وفاتِ مغیرہ بن شعبہ(50 ہجری بمطابق 23 ستمبر 670عیسوی)

وفاتِ شیخ آیت اللہ مرتضی زاہد(1371ہجری بمطابق 23مئی 1952عیسوی)

ولادت آیت اللہ نصراللہ شاہ آبادی(1350ہجری بمطابق 8جنوری 1932عیسوی)

وفات آیت اللہ سید مہدی شیرازی(1380ہجری بمطابق 26بہمن1339ش)

حوالہ جات

سورہ قصص آیت 21. یہ وہ جملہ تھا جو حضرت موسی علیہ السلام نے حضرت شعیب علیہ السلام کے مسکن شہر مدین میں داخلے کے وقت کہا تھا۔

مآخذ

حسینی خاتون آبادی، عبدالحسین، وقایع السنین و الاعوام، کتابفروشی اسلامیه، 1352ش
سایت پورتال اهل بیت(ع)[1]
قمی، شیخ عباس، فیض العلام فی عمل الشهور و وقایع الایام، انتشارات صبح پیروزی
مرعشی نجفی، سید محمود، حوادث الایام، انتشارات نوید اسلام، 1385ش
ملبوبی، محمدباقر، الوقایع و الحوادث، انتشارات دارالعلم، 1369ش
میرحافظ، سیدحسن، تقویم الواعظین، انتشارات الف، 1416ق
نیشابوری، عبدالحسین، تقویم شیعه، انتشارات دلیل ما، 1387ش